پریس ریلیز: فوری ترسیل کے لئے

ورلڈ بینک

رابطہ کریں:

واشنگٹن میں: جین ایرک نورا (۲۰۲) ۴۷۳-۱۷۲۹

ENora@worldbank.org

اسلام آباد میں: شہزاد شرجیل (۹۲-۵۱) ۲۲۷۹۶۴۱

Ssharjeel@worldbank.org

عالمی بینک نے پاکستان کی معیشت کو مضبوط بنانے کے لیے 500 ملین ڈالرز کی منظوری دے دی

اِس امدادی پیکیج کا بنیادی مقصد غریب عوام کو معاشی تحفظ فراہم کرنا ہے

واشنگٹن، 26 مارچ 2009ء ۔ عالمی بینک نے آج حکومت پاکستان کو اپنے معاشی استحکام کو دوبارہ حاصل کرنے اور اسے برقرار رکھنے کے لیے 500 ملین ڈالرز کا بلاسود آئی ڈی اے قرضہ دینے کی منظوری دی ہے تاکہ وہ اپنی گرتی ہوئی معیشت کو اعلی شرح نمو پر واپس لا سکے۔

پاکستان کو گزشتہ سال شدید اندرونی اور بیرونی مسائل سے دوچار ہونا پڑا اور آج بھی بہت مشکل معاشی صورت حال سے نبرد آزما ہے۔ بین الاقوامی مارکیٹ میں تیل اور خوراک کی بڑھتی ہوئی قیمتوں نے ملک کے درآمدی مصارف کو متاثر کیا اور عالمی معیشت کی سست روی نے بھی پاکستان کی برآمدات کی مانگ میں حددرجہ کمی کردی۔ اندرون ملک سیاسی ہلچل اور بے یقینی کی کیفیت نے بھی سرمایہ کاروں کے اعتماد کو ٹھیس پہنچائی جس کے نتیجے میں معاشی عدم توازن رونما ہوا اور سرمایہ بیرون ملک منتقل ہونے لگا۔

غربت میں کمی اور معاشی تعاون کے آپریشن کی تشکیل کا مقصد حکومت پاکستان کی پالیسی اقدام کو معاونت فراہم کرنا ہے تاکہ ملک میں معاشی استحکام کو فروغ دیا جاسکے۔ یہ مالیاتی شعبہ کو سہارہ دے کر کے اور کاروباری اُمور کے رستے میں حائل رکاوٹوں کو ختم کر کے پاکستان کی مسابقتی اہلیت کو مضبوط بنائے گا۔

عالمی بینک کے کنٹری ڈائریکٹر برائے پاکستان یوسفا کروکس نے کہا ہے کہ ''حکومت پاکستان نے معیشت کو مستحکم بنانے کے لیے اہم ترین پالیسی اقدام اٹھائے ہیں۔ ان پالیسیوں کی مدد سے بیرونی مالیاتی عدم توازن میں کمی کرنے، غیر ملکی زرمبادلہ کے ذخائر میں بہتری لانے، مالی خسارے کو کھٹانے اور

افراط زر کو کم کرنے میں کامیابی حاصل ہوئی ہے۔تاہم عالمی معیشت کے شدید انحطاط کی وجہ سے برآمدات، رقوم کی ترسیل اور بیرونی سرمایہ کاری کو شدید خطرات لاحق ہونے کا امکان ہے۔ یہ صورت حال معاشی استحکام کے دوبارہ حصول اور اپنے غریب شہریوں کو تحفظ فراہم کرنے کے حوالے پاکستان کی اہمیت کو اُجاگر کرتی ہے''۔

یہ آپریشن ایسے اقدامات کی تائید کرتا اور اِس اَمر کو یقینی بناتا ہے کہ غریب اور مسائل کے شکار لوگوں کو اس معاشی استحکام کے عمل کے منفی اثرات سے محفوظ رکھا جائے۔ یہ حکومت کے نقد رقوم کی تقسیم کے پروگرام کے اہداف خصوصاً بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام پر توجہ مرکوز رکھتے ہوئے اِس عمل کو بہتر بنانے کا سبب بنے گا۔

عالمی بینک کے کنٹری اکنامسٹ برائے پاکستان ساتو کاہوکون کا کہنا ہے کہ معاشی استحکام کے اس عمل کے دوران ملک کے غریب اور مسائل کے شکار لوگوں کو تحفظ فراہم کرنا ضروری ہے۔اس آپریشن کے بنیادی مقاصد میں سے ایک ملک کی 25 فی صد غریب ترین آبادی کو سماجی تحفظ تک رسائی کے عمل کو بہتر بنانا ہے''۔

اصلاحات کے پروگرام کو اس آپریشن کا تائید حاصل ہے اور اس کی بنیاد حکومت کی جانب سے حال ہی میں منظور کی جانے والی غربت میں کمی کی حکمت عملی کی دوسری دستاویز پر رکھی گئی ہے۔

عالمی بینک کے رعایتی قرضہ جاتی معاونت کا حامل بین الاقوامی ترقیاتی ایسوسی ایشن (IDA) کے قرضہ پر سروس فیس 0.75% ہوگی، دس سال کی رعایتی عرصہ دیا جائے گا اور 35 سال میں اِس کی ادائیگی کی جائے گی۔